

جناب محمد رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے

بہترین شخص

وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ؓ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

”خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ“ (رواہ بخاری)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”تم میں سب سے بہتر بندہ وہ ہے جو قرآن کا علم حاصل کرے اور پھر دوسروں کو اس کی تعلیم دے۔“

قابل رشک آدمی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آتَاءَ اللَّيْلِ وَآتَاءَ النَّهَارِ، وَرَجُلٌ

آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آتَاءَ اللَّيْلِ وَآتَاءَ النَّهَارِ“ (رواہ البخاری و مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”صرف دو آدمی قابل رشک ہیں..... ایک وہ جس کو اللہ نے قرآن کی نعمت عطا فرمائی پھر وہ صبح وشام اس

کے پڑھنے پڑھانے میں لگا رہتا ہے اور دوسرا وہ شخص ہے جسے اللہ نے مال و دولت سے نوازا اور وہ بھی صبح وشام اسے اللہ

کی راہ میں لٹاتا رہتا ہے (غریب و مساکین کی خدمت کرتا ہے)۔“

قوموں کا عروج و زوال

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

”إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ الْآخَرِينَ“ (رواہ مسلم)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن مجید) کی بدولت بہت سے لوگوں کو بلند فرمائے گا اور بہت سے لوگوں کو

نیچے گرائے گا (اس پر عمل کرنے والے سرفراز ہوں گے جبکہ اس سے منہ موڑنے والے نامراد ہوں گے)۔“
قلوب کا صیقل ہونا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

”إِنَّ هَذِهِ الْقُلُوبَ تَصْدَأُ كَمَا يَصْدَأُ الْحَدِيدُ، إِذَا أَصَابَهُ الْمَاءُ، قِيلَ يَارَسُولَ اللَّهِ! مَا جَلَاءُهَا؟ قَالَ كَثْرَةُ ذِكْرِ الْمَوْتِ وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ“ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”بنی آدم کے قلوب پر اس طرح زنگ آجاتا ہے جس طرح پانی لگنے سے لوہے پر زنگ آجاتا ہے، عرض کیا گیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! دلوں کے اس زنگ کو دور کرنے کا ذریعہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا..... موت کو زیادہ یاد کرنا (کہ اس سے دل نرم ہو جاتے ہیں) اور قرآن مجید کی (سمجھ کر) تلاوت کرنا (کہ اس سے بندہ رموز حیات سے آگاہ ہو کر عمل کی طرف راغب ہوتا ہے)“

کاتب وقاری قرآن کا مقام

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ، وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ“ (بخاری، مسلم)

ام المؤمنین بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جس نے قرآن میں مہارت حاصل کر لی ہو (اور اس کی قرأت کے علاوہ مفہوم و مطالب کو بھی جانتا ہو) وہ معزز و فادار اور فرمانبردار فرشتوں کے ساتھ ہوگا (محترم و معزز بن جائیگا) اور جو بندہ تلاوت کے دوران اٹکتا ہو تو اس کو دو اجر ملیں گے (ایک تلاوت کا دوسرا مشقت اور زحمت کا)

قرآن حکیم میں مشغولیت

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

”يَقُولُ الرَّبُّ تَبَرَّكَ وَتَعَالَى مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْآنُ عَنْ ذِكْرِي وَمَسْأَلَتِي، أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ مَا أُعْطِيَ السَّائِلِينَ، وَفَضْلُ كَلَامِ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ“ (ترمذی، دارمی)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

”جس شخص کو میرے ذکر اور سوال (دعا) کرنے سے قرآن نے مشغول رکھا میں اس کو اس سے افضل عطا

کروں گا جو سانکوں (اور دعا کرنے والوں) کو عطا کرتا ہوں اور دوسرے اور کلاموں کے مقابلوں میں اللہ کے کلام کو ایسی عظمت و فضیلت حاصل ہے جیسی اپنی مخلوق کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے۔“

قرآن پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کا انعام

عَنْ مُعَاذِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَعَمِلَ بِمَا فِيهِ الْبَسَ وَالِدَاهُ تَاجًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ضَوْءُهُ أَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِي بُيُوتِ الدُّنْيَا لَوْ كَانَتْ فِيكُمْ، فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِي عَمِلَ بِهِذَا؟“ (رواه احمد-ابوداؤد)

حضرت معاذ جُھنّیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جس نے قرآن پڑھا اور اس میں جو کچھ ہے اس پر عمل کیا، قیامت کے روز اس کے ماں باپ کو ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی آفتاب کی روشنی سے بھی زیادہ حسین ہوگی جبکہ وہ روشنی دنیا کے گھروں میں ہو اور آفتاب آسمانوں سے ہمارے پاس ہی اتر آئے..... اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر تمہارا کیا گمان ہے جس نے خود (قرآن پڑھا) اور اس پر عمل کیا ہو؟ (اسکی جزا اور انعام کا کون اندازہ لگا سکتا ہے؟)“

قرآن کی دیکھ بھال

عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ:

”تَعَاهَدُوا هَذَا الْقُرْآنَ، فَوَ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَعَلُّقًا مِنَ الْإِبِلِ فِي عُقْلِهَا“ (متفق علیہ)

حضرت ابو موسیٰ اشعرئؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”قرآن حکیم کی نگرانی کرو (سمجھ کر روزانہ تلاوت کیا کرو) اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد (ﷺ) کی جان ہے کہ اس کا سینوں سے نکل جانا بندھے ہوئے اونٹ کے نکل بھاگنے سے زیادہ آسان ہے۔“

خوش الحانی

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ:

”مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيِّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ“ (متفق علیہ)۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے:

اللہ تعالیٰ کو کوئی آواز اتنی پسند نہیں جتنی کہ نبی ﷺ کی اچھی آواز کہ جو خوش الحانی کے ساتھ قرآن پڑھتے ہیں (اس طرح نبی ﷺ) کی اتباع میں جو شخص بھی تلاوت کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول و مستجاب ہے۔

